روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 19 نومبر 2002، 13 رمضان 1423 ہجری-19 نبوت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 264

آزادی کا مہینہ

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یقیناً ہر روز افطاری کے وقت اللہ کی خاطر لوگ (آگ سے)

آزاد کئے جاتے ہیں اور ایسا ہر رات ہوتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الصیام باب فی فضل شہر رمضان حدیث نمبر 1633)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر خدا چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینے میں تو مجھے محروم نہ رکھ تو خدا اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جاوے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو تو خدا تعالیٰ ہرگز اسے ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔ یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کی کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق حال ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا آدمی جو خدا کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور اس کا منتظر میں تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جیسے اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان وسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا کے نزدیک وہ صحیح نہیں ہے تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان خدا چاہے تو اس کے رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل ہی نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص سے رکھتا ہے خدا جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شے ہے۔ حیلہ جو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ (بزرگوں) کا مجھے ملا (کشف میں) اور انہوں نے کہا تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے۔ اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

حضور انور کی صحت کے بارہ میں تازہ رپورٹ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں 17 نومبر 2002ء کی اطلاع ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران حضور انور کی صحت بہتری کی طرف مائل رہی۔ الحمدللہ

احباب جماعت اپنے پیارے امام کی کامل شفاء یابی کیلئے دعاؤں صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں اللہ تعالیٰ حضور انور کو جلد کامل صحت سے نوازے۔ آمین

مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب وفات پا گئے

مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ضلع کراچی 79 سال کی عمر میں مورخہ 14/نومبر 2002ء بروز جمعرات کراچی میں انتقال کر گئے۔ مورخہ 16/نومبر بروز ہفتہ بعد نماز ظہر بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

حالات زندگی: مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب 4/جون 1923ء کو بیجاپور دکن میں پیدا ہوئے آپ کے والد کا نام مکرم سید صاحب حسینی تھا۔ آپ تعلیم کے

باقی صفحہ 8 پر

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1948ء ②

15 مارچ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب پاکستان سے 14 اصحاب کے ساتھ قادیان پہنچے اور ان کی درویشانہ زندگی کا آغاز ہوا۔

18 مارچ حضور نے تھیوسافیکل ہال کراچی میں مستورات سے خطاب فرمایا کل حاضری ساڑھے چھ سو تھی۔

26 مارچ پنجاب یونیورسٹی اردو کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں حضور کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس میں حضور نے اردو کو پاکستان کی قومی زبان قرار دینے کا مشورہ دیا۔

26 تا 28 مارچ مجلس مشاورت۔ حضور نے نمائندگان مشاورت سے قادیان کے حصول کے لئے ہر قربانی کرنے کا عہد لیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ نے یہ عہد نامہ پوسٹر کی شکل میں شائع کر دیا۔

29 مارچ مجلس مشاورت کے ساتھ سالانہ جلسہ کا تتمہ پروگرام منعقد کیا گیا تا کہ جو عورتیں اور بچے گزشتہ جلسہ میں شامل نہیں ہو سکے تھے وہ مستفید ہو سکیں۔ حضور نے دو تقاریر فرمائیں۔ آخری تقریر سیر روحانی کے سلسلہ کی تھی۔

31 مارچ جامعہ احمدیہ احمد نگر نے سہ ماہی المنشور کا اجرا کیا پہلا شمارہ 16 صفحات پر مشتمل تھا۔

مارچ احمدیہ مشن سیرالیون کے ذریعہ پہلی بار گیمبیا میں احمدیت کی آواز پہنچی۔

3 اپریل پشاور کے لئے حضور کی لاہور سٹیشن سے روانگی۔

4 اپریل بہشتی مقبرہ قادیان سے متصل تاریخی باغ پر ایک سکھ نے قبضہ کر لیا۔ جماعت کی اپیل پر 49ء میں حکومت نے جماعت کے حق میں فیصلہ کیا مگر باغ میں شامل دو باغچوں کو کسی اور کے قبضہ میں دے دیا۔ 1953ء میں یہ فیصلہ بھی منسوخ ہو گیا۔

5 اپریل سپیشل گورنمنٹ ہال پشاور میں استحکام پاکستان کے موضوع پر حضور کی تقریر۔

6 اپریل حضور کا دورہ طورخم۔

7 اپریل لنڈی کوتل کے شنواری اور آفریدی سرداروں کے ایک وفد نے حضور سے ملاقات کی اور قادیان کے احمدیوں کی جرأت کو خراج تحسین پیش کیا۔ بعد ازاں ہفت روزہ الجمیعہ کے مدیر سید محمد حسن گیلانی نے حضور سے ملاقات کی۔

8 اپریل مشن کالج پشاور میں حضور کی دوسری پبلک تقریر۔

9 اپریل جماعت سرحد کے عہدیداران سے حضور کا خطاب۔

10 اپریل حضور کا سفر چارسدہ۔

10 اپریل قادیان سے گرفتار شدہ احمدی بزرگوں کی رہائی۔ قید کے دوران ان کی دعوت الی اللہ سے 54 افراد نے احمدیت قبول کی۔

11 اپریل حضور اوتمان زئی تشریف لے گئے اور ڈاکٹر خان صاحب اور عبدالغفار خان صاحب سے ملاقات کی۔ بعد میں حضور راولپنڈی روانہ ہو گئے۔

12 اپریل راولپنڈی میں استحکام پاکستان کے موضوع پر حضور کی تقریر۔

26 اپریل قادیان میں پہلے درویش حافظ نور الٰہی صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا نے وفات پائی۔

مئی حکومت مغربی پنجاب نے مڈل تک کے نظام تعلیم کی اصلاح کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی تھی جس نے جماعت احمدیہ سے بھی مشورہ طلب کیا۔ صدر انجمن احمدیہ نے 8 ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی جس نے 2 مئی کو اپنے مشورے بھجوائے اس کمیٹی کے صدر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تھے۔

5 مئی حضور نے مجلس مشاورت میں تحریک فرمائی تھی کہ عشاق احمدیت قادیان کی جگہوں کو آباد کرنے کے لئے اپنے تئیں پیش کریں۔ چنانچہ 35 افراد پر مشتمل پہلا خوش نصیب قافلہ لاہور سے روانہ ہوا جس میں 12 رفقاء مسیح موعود بھی تھے۔

11 مئی مربی اردن رشید احمد صاحب چغتائی کی شاہ اردن سے ملاقات۔ اور حضور کا سلام اور پیغام پہنچایا۔ شاہ اردن نے جواباً شکریہ ادا کیا۔

محبت کا مکاں

ابھی خوابوں کو تو شرمندۂ تعبیر ہونا ہے
ابھی بکھرے ہوئے لمحات کو زنجیر ہونا ہے
ابھی تو ٹیڑھی ترچھی سی لکیریں ہیں بظاہر کچھ
ابھی خاکوں میں رنگ اور رنگ کو تصویر ہونا ہے
گزرتی ہے جو اہلِ درد پر اس آپ بیتی کو
ابھی تاریخ کے صفحات پر تحریر ہونا ہے
بچانا ہے دیئے کو تیز اور سرکش ہواؤں سے
ابھی آبادیوں کو وادئ تنویر ہونا ہے
ابھی تو بیس کو پچاس ہونا ہے مرے پیارے
ابھی دنیا میں ان کو باعثِ توقیر ہونا ہے
جہاں پر آنسوؤں سے آپ نے بنیاد رکھی تھی
ابھی اُس پر محبت کا مکاں تعمیر ہونا ہے
ابھی تو وقف نو کے جگنوؤں نے آنکھ کھولی ہے
ابھی کمزور تنکوں کو ابھی شہتیر ہونا ہے
ابھی تک امن کی آنکھوں میں بدامنی کی سرخی ہے
ابھی تو تلخیوں کی فصل کو انجیر ہونا ہے
ابھی تنکوں کی- دل کے آشیانے کو ضرورت ہے
ہمیں کیا آپ کی سارے زمانے کو ضرورت ہے

عبدالکریم قدسی

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا اس کے لئے رحمت کا دروازہ کھولا گیا

ادنیٰ اور اعلیٰ سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ دینے والا وہی ہے

مانگنے والا کبھی نہ کبھی ضرور پا لیتا ہے - بہت نیک وہی ہے جو بہت دعا کرتا ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ 7 دسمبر 2001ء بمطابق 7 فتح 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے سورۃ فاتحہ کے بعد فرمایا:-

یہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ شروع ہو رہا ہے اور اس نسبت سے مجیب کی صفت پہ اس دفعہ بھی خطبہ دیا جائے گا - یہ آخری ایام ہیں بہت عبادت کے اور بہت دعا کے اور میں امید رکھتا ہوں کہ جتنے معتکفین ہیں ان کی خصوصیت سے دعائیں قبول ہوں گی - اور ان کو اللہ تعالیٰ لیلۃ القدر کی بھی زیارت کروائے گا اور لیلۃ القدر کے وقت جو دعا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ کو سکھائی تھی وہ بھی آج میں نے رکھی ہوئی ہے - وہ دعا چھوٹی سی دعا ہے اس کو اچھی طرح یاد کر لیں - (-) (سورۃ المومن :61) - اور تمہارے رب نے کہا مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا - یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت کرنے سے اپنے تئیں بالا سمجھتے ہیں ضرور جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے -

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا عبادت کا مغز ہے - (ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے - (ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا ایسی مصیبت سے بچانے کے لئے بھی فائدہ دیتی ہے جو نازل ہو چکی ہو اور ایسی مصیبت کے بارہ میں بھی جو ابھی نازل نہ ہوئی ہو - پس اے اللہ کے بندو! دعا کو اپنے اوپر لازم کر لو - (ترمذی کتاب الدعوات) جب مصیبت پڑ جائے اس وقت بھی اور مصیبت ابھی نہ پڑی ہو اس وقت بھی دعا قبول ہو جاتی ہے -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدا تعالیٰ سے ایسی کیفیت میں دعا کرو کہ تمہیں اس کی قبولیت پر پورا یقین ہو اور یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ بے پرواہ اور غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا -

(ترمذی - کتاب الدعوات باب ماجاء فی جامع الدعوات عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا: ہمارا رب ہر رات قریبی آسمان تک نزول فرماتا ہے - جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں اس کی دعا کو قبول کروں - کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اس کو عطا کروں - کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں اس کو بخش دوں - (سنن ترمذی - کتاب الدعوات)

اب یاد رکھیں اس کو ظاہر پر محمول نہیں کرنا چاہئے - اللہ تعالیٰ تو ہر جگہ ہے - وہ اترتا نہیں ہے اس کی رحمت اترتی ہے' اس کا فضل اترا کرتا ہے اور یہی مراد ہے صرف -

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے - آپؐ نے فرمایا: رات کے آخری حصے میں اور فرض نمازوں کے بعد کی جانے والی دعا - (ترمذی) مراد نوافل میں جو دعائیں مانگی جاتی ہیں -

حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس سے مانگا جائے - اور بہترین عبادت' کشائش کا انتظار کرنا ہے - (ترمذی کتاب الدعوات) - یعنی جب خدا سے فضل مانگا جائے تو اس کا انتظار کرو' اللہ تعالیٰ ضرور کشائش عطا فرمائے گا -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: تم میں سے جب کوئی دعا کرنے تو اس طرح نہ کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے بلکہ پورے عزم کے ساتھ دعا مانگے اور اپنی مرادیں بڑھا چڑھا کر مانگے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی بھی چیز عطا کرنا مشکل نہیں ہے - (مسلم کتاب الذکر والدعا والتوبہ والاستغفار)

ایک دوسری حدیث میں آتا ہے کہ اگر خدا تعالیٰ سے اتنی دعائیں مانگو کہ بظاہر بے حساب ہوں وہ قبول کرلے تو اس کے فضل میں سے اتنا بھی کم نہیں ہوگا جتنا ایک سوئی کے ناکہ کو سمندر میں ڈبو کر نکالیں تو اس کے ساتھ قطرہ لگا ہوا ہو - تو اللہ تعالیٰ بے انتہا فضل کرنے والا ہے - مصیبت سے پہلے بھی دعا کرو' مصیبت کے وقت بھی دعا کرو اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعائیں قبول فرما لیتا ہے -

بخاری کتاب التوحید میں ہے حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس طرح دعا نہ مانگے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے اور اگر چاہے تو مجھ پر رحم فرما اور اگر چاہے تو مجھے رزق دے - بلکہ چاہئے کہ وہ پورے عزم کے ساتھ دعا مانگے - یقیناً وہ جو چاہتا ہے' کرتا ہے - کوئی اسے مجبور تو نہیں کرسکتا -

(بخاری - کتاب التوحید)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ اپنے رب سے ہی ہر قسم کی حاجتیں مانگے۔ حتیٰ کہ اگر اس کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اس سے ہی مانگے۔ اور حضرت ثابت البنانی کی روایت ہے کہ نمک تک بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے اور اگر جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اس سے ہی مانگے۔

(ترمذی - کتاب الدعوات)

یہ بہت ہی اہم بات ہے کہ ہر چیز میں انسان اپنے طور پر یہ سمجھتا ہے کہ یہ مجھ کو مل گئی ہے اس کا فضل ہے۔ لیکن اللہ کا فضل اگر نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت نہ ہو تو جو چیز ملی ہوئی ہے اس سے بھی آدمی استفادہ نہیں کر سکتا۔ جو دولت ہے وہ بھی ضائع ہو جاتی ہے، جو اولاد ہے وہ بھی ضائع ہو جاتی ہے۔ تو ملی ہوئی چیزوں پر یہ اعتبار کر لینا، توکل کر لینا کہ یہ اب ہماری ہو چکیں یہ بھی درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے جوتی کا تسمہ بھی مانگو۔ یعنی خدا تعالیٰ سے مانگو اور کسی دوسرے سے نہ مانگو۔ یہ بات اس میں شامل ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا تو اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے۔ اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین دعا یہ ہے کہ اس سے عافیت طلب کی جائے۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

ایک حدیث ہے حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی کوئی مسلمان کوئی ایسی دعا کرتا ہے جس میں کوئی گناہ کی بات یا قطع رحمی کا عنصر نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے تین باتوں میں سے ایک ضرور عطا کر دیتا ہے۔ یا تو اس کی دعا جلد سنی جاتی ہے۔ یا پھر اس دعا کو آخرت کے دن اس کے کام آنے کے لئے ذخیرہ کر لیتا ہے۔ یا پھر اسی قدر کوئی برائی اس سے دور کر دیتا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا: پھر تو ہم بہت دعائیں مانگیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس سے بھی بڑھ کر عطا کرنے پر قادر ہے۔

(مسند احمد بن حنبل - باقی مسند المکثرین)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی بھی کوئی دعا کرتا ہے تو یا تو اللہ تعالیٰ اس کی مانگی ہوئی چیز اسے دے دیتا ہے یا اسی قدر اس سے کوئی تکلیف دور کر دیتا ہے بشرطیکہ یہ دعا کسی گناہ کی بات یا قطع رحمی کے بارہ میں نہ ہو۔ (ترمذی - کتاب الدعوات)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! آپؐ کا کیا خیال ہے کہ اگر مجھے یہ معلوم ہو جائے کہ کونسی رات "لیلۃ القدر" ہے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ آپؐ نے فرمایا: تم یوں دعا کرنا: "اے میرے خدا تو بخشنے والا ہے، بخشش کو پسند کرتا ہے، مجھے بخش دے اور میرے گناہ معاف کر دے۔" (ترمذی - کتاب الدعوات)

یہ چھوٹی سی دعا ہے اس کے عربی لفظ یاد رکھنے چاہئیں۔ اس کا اردو ترجمہ اتنا اچھا نہیں ہے سید ھا عربی لفظوں میں ان کو یاد کر کے اس میں دعا مانگنی چاہئے۔

اب دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود کے اقتباسات ہیں۔ الحکم جلد 5 میں ہے:

"خدا تعالیٰ نے جو (ادعونی استجب لکم) فرمایا۔ یہ نری لفاظی نہیں ہے بلکہ انسانی شرف اس کا متقاضی ہے۔ مانگنا انسانی خاصہ ہے اور استجابت اللہ تعالیٰ کا۔ جو نہیں مانگتا وہ ظالم ہے"۔

(الحکم جلد 5 نمبر 33 مورخہ 10 ستمبر 1901ء صفحہ 1)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

"ادنیٰ اور اعلیٰ سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے۔ بہت نیک وہی ہے جو بہت دعا کرتا ہے۔ کیونکہ اگر کسی بخیل کے دروازہ پر سوالی ہر روز جا کر سوال کرے گا تو آخر ایک دن اس کو بھی شرم آ جاوے گی۔ پھر خدا تعالیٰ سے مانگنے والا جو بے مثل کریم ہے کیوں نہ پائے؟ پس مانگنے والا کبھی نہ کبھی ضرور پالیتا ہے۔ نماز کا دوسرا نام دعا بھی ہے جیسے فرمایا (ادعونی استجب لکم) -" (الحکم جلد 8 نمبر 38-39 مورخہ 10، 17 نومبر 1904ء صفحہ 6)

حضرت مسیح موعود بھی کبھی کسی سائل کو خالی نہیں لوٹایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ باتوں میں مصروف تھے تو ایک سائل کی آواز آئی وہ آواز دے کر چلا گیا۔ حضرت مسیح موعود کو اتنی بے چینی ہوئی کہ اس کے پیچھے آدمی دوڑا دیا۔ جب تک وہ واپس نہیں آیا آپ کے دل کو تسلی نہیں ہوئی، چین سے نہیں بیٹھے۔ جب واپس آیا تو سوال کیا آپ نے اس کا سوال پورا کر دیا پھر آپ کو چین آیا۔ حضرت مسیح موعود کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ عید کے موقعہ پر انجھی بجنی عید آنے والی ہے، ایک سائل اپنا بہت بڑا برتن اٹھالایا اور اس نے کہا میرا برتن بھر دو۔ اب وہ برتن اتنا بڑا تھا کہ حضرت مسیح موعود کے پاس جتنے پیسے تھے ڈال دیئے تھے پھر بھی برتن بھر نہیں سکتا تھا۔ مگر دفقاء کا یہ عالم تھا کہ ٹوٹ پڑے اور جس کے پاس جو کچھ تھا وہ اس میں ڈال دیا یہاں تک کہ وہ برتن بھر گیا۔ تو حضرت مسیح موعود سائل کو رد نہیں کیا کرتے تھے اور ہمیشہ سائل کی توقع سے بڑھ کر عطا فرماتے تھے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ نے تو انسان سے نہایت تنزل کے رنگ میں دوستانہ برتاؤ کیا ہے۔ دوستانہ تعلق کیا ہوتا ہے۔ یہی کہ کبھی ایک دوست دوسرے دوست کی بات مان لیتا ہے اور کبھی دوسرے سے اپنی بات منوانا چاہتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ چنانچہ (ادعونی استجب لکم) اور (-) (البقرہ: 187) سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ انسان کی بات مان لیتا ہے اور اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے۔ اور دوسری (فلیستجیبوالی و لیومنوا بی) اور (ولنبلونکم) آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی بات منوانا چاہتا ہے"۔

یعنی صرف اپنی باتیں خدا سے منگتا رہے چاہے کتنی ہی گریہ وزاری سے مانگے اور جب اللہ تعالیٰ کسی کام کی طرف بلائے تو اس کی طرف رخ نہ کرے یہ دوستی کا تقاضا نہیں، یہ زیادتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے بندے کی دعا پھر قبول نہیں کرتا۔

"بعض لوگ اللہ تعالیٰ پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ ہماری دعا کو قبول نہیں کرتا یا اولیاء لوگوں پر طعن کرتے ہیں کہ ان کی فلاں دعا قبول نہیں ہوئی۔ اصل میں وہ نادان اس قانون الٰہی سے ناآشنا محض ہوتے ہیں۔ جس انسان کو خدا سے ایسا معاملہ پڑا ہو گا وہ خوب اس قاعدہ سے آگاہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے مان لینے کے اور منوانے کے دو نمونے پیش کئے ہیں انہی کو مان لینا ایمان ہے۔ تم ایسے نہ بنو کہ ایک پہلو پر زور دو۔ ایسا نہ ہو کہ تم خدا کی مخالفت کر کے اس مقررہ قانون کو توڑنے کی کوشش کرنے والے بنو"۔

(الحکم جلد 7 نمبر 11 مورخہ 24 مارچ 1903ء صفحہ 12)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"انسان اپنی شتاب کاری اور جلد بازی کی وجہ سے محروم ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ بالکل سچا ہے۔ (ادعونی استجب لکم)۔ پس تم اس سے مانگو اور پھر مانگو اور پھر مانگو۔ جو مانگتے ہیں ان کو دیا جاتا ہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ دعا ہو نری بک بک نہ ہو اور زبان کی لاف زنی اور چرب زبانی ہی نہ ہو۔ ایسے لوگ جنہوں نے دعا کے لئے استقامت اور استقلال سے کام نہیں لیا اور آداب دعا کو ملحوظ نہیں رکھا جب ان کو کچھ ہاتھ نہ آیا تو آخر وہ دعا اور اس کے اثر سے منکر ہو گئے اور پھر رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ سے بھی منکر ہو بیٹھے کہ اگر خدا ہوتا تو ہماری دعا کو کیوں نہ سنتا۔ ان

احمقوں کو اتنا معلوم نہیں کہ خدا تو ہے مگر تمہاری دعائیں بھی' دعائیں ہوتیں !!'' - یعنی تمہاری دعائیں کوئی خاص دعا نہیں وہ محض منہ کی بک بک ہی ہوتی ہے-'' پنجابی زبان میں ایک ضرب المثل ہے جو دعا کے مضمون کو خوب ادا کرتی ہے اور وہ یہ ہے: جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا- یعنی جو مانگنا چاہتا ہے اس کو ضروری ہے کہ ایک موت اپنے اوپر وارد کرے اور مانگنے کا حق اسی کا ہے جو اول اس موت کو حاصل کرے- حقیقت میں اس موت کے نیچے دعا کی حقیقت ہے''-

(البدر جلد 3 نمبر 11 مورخہ 16/ مارچ 1904ء صفحہ 8)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

'' ہماری جماعت کو چاہئے کہ راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں- اس کا وعدہ ہے (ادعونی استجب لکم) عام لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ دعا سے مراد دنیا کی دعا ہے- وہ دنیا کے کیڑے ہیں اس لئے اس سے پرے نہیں جاسکتے - اصل دعا دین ہی کی دعا ہے''-

مجھے بھی ایسے بعض دوستوں سے تجربہ ہوا ہے کہ وہ ہمیشہ جب بھی دعا کرواتے تھے دنیا کے مطلب کے لئے- پھر جب میں نے ان کو سمجھایا تو پھر وہ باز آئے اور اب دین کے مطلب کے لئے دعائیں کروانے لگ گئے ہیں-

'' لیکن یہ مت سمجھو کہ ہم گنہ گار ہیں' یہ دعا کیا ہوگی اور ہماری تبدیلی کیسے ہو سکے گی' یہ غلطی ہے- بعض وقت انسان خطاؤں کے ساتھ ہی ان پر غالب آ سکتا ہے- اس لئے کہ اصل فطرت میں پاکیزگی ہے- دیکھو پانی خواہ کیسا ہی گرم ہو لیکن جب وہ آگ پر ڈالا جاتا ہے تو وہ بہر حال آگ کو بجھا دیتا ہے- اس لئے کہ فطرتاً برودت اس میں ہے- ٹھیک اسی طرح پر انسان کی فطرت میں پاکیزگی ہے- ہر ایک میں یہ مادہ موجود ہے- وہ پاکیزگی کہیں نہیں گئی- اسی طرح تمہاری طبیعتوں میں خواہ کیسے ہی جذبات ہوں رو کر دعا کرو گے تو اللہ تعالیٰ دور کر دے گا''-

(الحکم جلد 11 نمبر 3 مورخہ 24/ جنوری 1907ء صفحہ 15)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: '' میں یقیناً کہتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ انبیاء علیہم السلام کو اطمینان جب نصیب ہوا ہے تو (ادعونی استجب لکم) پر عمل کرنے سے ہی ہوا ہے- مجاہدات عجیب اکسیر ہیں''-

(الحکم جلد 9 نمبر 24 مورخہ 10/ جولائی 1905ء صفحہ 9)

پھر فرماتے ہیں:

'' ہر ایک شے کی ایک ام ہوتی ہے- میں نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ کے جو انعامات ہیں ان کی ام کیا ہے؟ خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ ان کی ام (ادعونی استجب لکم) ہے- کوئی انسان بدی سے بچ نہیں سکتا جب تک خدا تعالیٰ کا فضل نہ ہو- پس (ادعونی استجب لکم) فرما کر یہ جتلا دیا کہ عاصم وہی ہے' اس کی طرف تم رجوع کرو''-

(البدر جلد 2 نمبر 22 مورخہ 19/ جون 1903ء صفحہ 169)

پس جتنی بھی انسان میں بدیاں ہیں' بہت سی باوجود اپنی کوشش کے ٹھیک نہیں ہو سکتیں اور مڑ مڑ کر دوبارہ آتی ہیں- تو اس کا بھی علاج دعا ہے کہ دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے بار بار یہ طلب کی جائے کہ خود وہ اپنے فضل سے ہماری بدیاں دور کر دے-

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

'' بعض اوقات انسان کسی دعا میں ناکام رہتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے دعا رد کر دی حالانکہ خدائے تعالیٰ اس کی دعا کو سن لیتا ہے- اور وہ اجابت بصورت رد ہی ہوتی ہے- انسان چونکہ کوتاہ بین اور دور اندیش نہیں بلکہ ظاہر پرست ہے اس لئے اس کو مناسب ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا کرے اور وہ بظاہر اس کے مفید مطلب نتیجہ خیز نہ ہو تو خدا پر بدظن نہ ہو کہ اس نے میری دعا نہیں سنی- وہ تو ہر ایک کی دعا سنتا ہے- (ادعونی استجب لکم) فرماتا ہے- راز اور بھید یہی ہوتا ہے کہ داعی کے لئے خیر اور بھلائی رد دعا ہی میں ہوتی ہے''-

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء صفحہ 131)

پھر فرماتے ہیں:

'' یاد رکھنا چاہئے کہ قرآن شریف دہریوں کی طرح تمام امور کو اسباب طبعیہ تک محدود نہیں رکھنا چاہتا بلکہ خالص توحید پر پہنچانا چاہتا ہے- اصل بات یہ ہے کہ لوگوں نے دعا کی حقیقت کو نہیں سمجھا اور نہ قضاء و قدر کے تعلقات کو جو دعا کے ساتھ ہیں تدبر کی نگاہ سے دیکھا ہے- جو لوگ دعا سے کام لیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے لئے راہ کھول دیتا ہے- وہ دعا کو رد نہیں کرتا - ایک طرف دعا ہے دوسری طرف قضاء و قدر- خدا نے ہر ایک کے لئے اپنے رنگ میں اوقات مقرر کر دیئے ہیں اور ربوبیت کے حصہ کو عبودیت میں دیا گیا ہے اور فرمایا ہے (ادعونی استجب لکم)''- یعنی ربوبیت تو اللہ تعالیٰ کی ہے مگر پہلے اپنی عبودیت کو خالص کرو- (ادعونی استجب لکم) سے یہی مراد ہے کہ تم اگر دعا کرو میں ضرور تمہاری سنوں گا- لیکن تم اپنا عبودیت کا حق ضرور ادا کرو-

''..........قضا و قدر کا دعا کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہے- دعا کے ساتھ معلق تقدیر ٹل جاتی ہے- جب مشکلات پیدا ہوتی ہیں تو دعا ضرور اثر کرتی ہے- جو لوگ دعا سے منکر ہیں ان کو ایک دھوکا لگا ہوا ہے- قرآن شریف نے دعا کے دو پہلو بیان کئے ہیں- ایک پہلو میں اللہ تعالیٰ اپنی منوانا چاہتا ہے اور دوسرے پہلو میں بندے کی مان لیتا ہے- (ولنبلونکم بشیء من الخوف والجوع) میں تو اپنا حق رکھ کر منوانا چاہتا ہے- نون ثقیلہ'' (ولنبلو نکم) ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے- اس کو نون ثقیلہ کہتے ہیں- ''نون ثقیلہ سے جو اظہار تاکید کیا ہے اس سے اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے کہ قضائے مبرم کو ظاہر کریں گے تو اس کا علاج (انا للّٰہ و انا الیہ راجعون) ہی ہے- اور دوسرا وقت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کی امواج کے جوش کا ہے' وہ ادعونی استجب لکم میں ظاہر کیا ہے-

پس مومن کو ان دونوں مقامات کا پورا علم ہونا چاہئے- صوفی کہتے ہیں کہ فقر کامل نہیں ہوتا جب تک محل اور موقعہ کی شناخت حاصل نہ ہو- بلکہ کہتے ہیں صوفی دعا نہیں کرتا جب تک کہ وقت کو شناخت نہ کرے-

سید عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں کہ دعا کے ساتھ شقی (یعنی بدبخت) سعید کیا جاتا ہے بلکہ وہ تو یہاں تک کہتے ہیں کہ شدید الاختفاء امور مشبہ بالمبرم بھی دور کئے جاتے ہیں''- یعنی اگرچہ جو مبرم ہے وہ تو نہیں ٹل سکتی- جو پہلے خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہے کہ جو چیز کہے کہ میں ضرور کروں گا وہ ضرور کرتا ہوں- مگر کچھ امور مشبہ بالمبرم ہوتے ہیں- بظاہر دیکھنے میں لگتا ہے کہ اب ٹلنے والے نہیں لیکن پھر بھی ٹل جاتے ہیں-

'' الغرض دعا کی اس تقسیم کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ کبھی اللہ تعالیٰ اپنی منوانا چاہتا ہے اور کبھی وہ مان لیتا ہے- یہ معاملہ گویا دوستانہ معاملہ ہے- ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جیسی عظیم الشان قبولیت دعاؤں کی ہے اس کے مقابل رضا اور تسلیم کے بھی آپ اعلیٰ درجہ کے مقام پر ہیں- چنانچہ آپؐ کے گیارہ بچے مر گئے مگر آپؐ نے کبھی سوال نہ کیا کہ کیوں؟

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 225 تا 226)

ایک اور اقتباس ہے- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

'' خدا نے میری تائید اور تصدیق کے لئے ہر ایک قسم کے نشان ظاہر کئے ہیں بعض ان میں سے تو پیشگوئیاں ہیں یعنی غیب کی خبریں جن پر انسان قادر نہیں ہو سکتا - اگرچہ تمام دنیا اتفاق کرکے اس کی نظیر پیش کرنا چاہے اور بعض ایسی دعائیں ہیں کہ وہ بدرجہ قبول پہنچ کر بذریعہ خدا کی وحی کے میں ان کی قبولیت سے مطلع کیا گیا- اور وہ دعائیں جن کا اوپر ذکر ہوا' معمولی امور کے متعلق نہیں ہیں بلکہ ایک حصہ ان میں سے ان بیماروں کی شفا کے بارے میں ہے جن کی بیماری درحقیقت شدت عوارض کی وجہ سے موت کے مشابہ تھی مگر خدا نے میری دعا سے ان کو اچھا کیا اور

بعض دعائیں ان لوگوں کے متعلق ہیں جو اولاد ہونے سے نومید ہو گئے تھے مگر خدا نے میری دعا سے ان کو اولاد دی۔ اور بعض دعائیں ان مصیبت زدوں کے متعلق تھیں جو بعض مقدمات میں مبتلا ہو کر جان کے خطرہ میں پڑ گئے تھے یا ان کی عزت معرض خطرہ میں تھی یا مال کی تباہی ان کو برباد کرنے والی تھی ایسا ہی اور انواع و اقسام کی دعائیں قبول ہوئیں‘‘۔

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 332)

دعا کے صدقے ایک کتاب لکھنے کی توفیق۔ ایڈیٹر المنار قاہرہ نے حضرت مسیح موعود کے خلاف جو مضامین لکھے تھے۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

’’اس لئے کہ عام کے وہموں کو دور کرنا واجبات وقت اور امامت کے فرائض سے ہے۔ پھر میں آسمان کی طرف منہ کر کے دیکھنے لگا اور دعا اور زاری سے خدا کی مدد مانگنے لگا۔ اس لئے کہ مجھے حجت کو پورا کرنے اور حق کو حق کر دکھانے اور باطل کو نابود کرنے اور رستہ کے واضح کرنے کی راہ بتائے۔ پس میرے دل میں ڈالا گیا کہ میں اس غرض کے لئے ایک کتاب بناؤں پھر اس کی مثل مانگوں اس ایڈیٹر سے اور ہر ایسے شخص سے جو ان شہروں سے دشمنی کی غرض سے اٹھے۔ اور میں خدا کی طرف پورا پورا متوجہ تھا اور زاری اور فریاد کے میدانوں میں دوڑ رہا تھا۔ آخر کار قبول کے نشان ظاہر ہوئے اور شک و شبہ کا پردہ پھٹ گیا اور مجھے اس کتاب کی تالیف کی توفیق بخشی گئی‘‘۔ اس کتاب کا نام الھدی و التبصرۃ لمن یری۔

(روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 263، 264)

پھر اعجاز المسیح حضور کی ایک کتاب ہے جو بہت بڑا اعجاز ہے جس کے متعلق دعا کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی تھی۔ فرماتے ہیں:

’’میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور میں دعا کی کہ اس کتاب (اعجاز المسیح) کو علماء کے لئے معجزہ بنادے اور یہ کہ کوئی ادیب اس کی مثل نہ لاسکے اور انہیں اس کے انشاء کی توفیق ہی نہ ملے۔ اور میری دعا اسی رات خدا تعالیٰ کی جناب میں قبول ہو گئی اور میں نے ایک مبشر خواب دیکھی اور میرے رب نے مجھے یہ بشارت دی اور فرمایا کہ (منعہ مانع من السماء) یعنی جو مقابل پر آئے گا اس کو آسمانی روکوں کے ساتھ مقابلہ سے روک دیا جائے گا۔ تو میں سمجھ گیا کہ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ دشمن لوگ اس کی مثل نہیں لاسکیں گے اور نہ ہی اس جیسی بلاغت اور فصاحت یا حقائق و معارف کا نمونہ دکھا سکیں گے اور یہ بشارت مجھے رمضان شریف کے آخری عشرے میں ملی تھی‘‘۔ (اعجاز المسیح صفحہ 66-67 ترجمہ از عربی عبارت)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’آج جو انتیس شعبان 1310 ہجری ہے۔ اس مضمون کے لکھنے کے وقت خدا تعالیٰ نے دعا کے لئے دل کھول دیا۔ سو میں نے اس وقت اسی طرح رقت دل سے اس مقابلہ (یعنی تفسیر نویسی) میں فتح پانے کے لئے دعا کی۔ اور میرا دل کھل گیا۔ اور میں جانتا ہوں کہ قبول ہو گئی۔ اور میں جانتا ہوں کہ وہ الہام جو مجھ کو میاں بٹالوی کی نسبت ہوا تھا کہ انی مھین من اراد اھانتک ’’کہ میں اسے خود ذلیل کروں گا جو تیری تذلیل کا ارادہ کرے۔‘‘ وہ اسی موقع کے لئے ہوا تھا۔ میں نے اس مقابلہ کے لئے چالیس دن کا عرصہ ٹھہرا کر دعا کی ہے اور وہی عرصہ میری زبان پر جاری ہوا‘‘ (آئینہ کمالات اسلام۔ صفحہ 604)

پھر حضرت مسیح موعود کا 5 دسمبر 1903ء کا ایک رویا تذکرہ میں یوں ہے کہ:

’’ہمارے مکان کے متصل ایک بڑا چبوترہ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس جگہ ایک لمبا دالان مہمانوں کے واسطے بنایا جائے۔ پھر ہم نے دعا کی کہ بن جاوے۔‘‘

(الحکم جلد 2۔ نمبر 46-47 بتاریخ 17/ و 24 دسمبر 1903ء صفحہ 15)

اب اس زمانے میں مہمان صرف اتنے ہوا کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود کا خیال تھا کہ ایک لمبا دالان بنا کر اس میں مہمان پورے آجائیں گے۔ لیکن ہوا یہ کہ بجائے ایک دالان کے اس پلیٹ فارم پر قریباً سارا مہمان خانہ اور مدرسہ احمدیہ تعمیر ہو گیا۔ جنہوں نے قادیان دیکھا ہوا ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ کافی بڑی جگہ ہے جہاں مہمان خانہ اور مدرسہ تعمیر ہوا۔

پانچ دسمبر 1903ء کو حضرت حجۃ اللہ نے بمقام گورداسپور اپنی جماعت کے موجود اور غیر موجود خدام کے لئے عام طور پر دعائیں کیں۔ جو موجود تھے یا جن کے نام یاد آ گئے ان کا نام لے لے کر اور کل جماعت کے لئے عام طور پر دعا کی۔ جس پر یہ الہام ہوا: ’’فبشری للمومنین‘‘ (کہ مومنوں کے لئے بہت بڑی خوشخبری ہے)۔

(البدر جلد 3 نمبر 1۔ بتاریخ یکم / جنوری 1904ء صفحہ 6 حاشیہ)

آخر پر حضرت مسیح موعود کی یہ نصیحت میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں:۔

’’دوستو! اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ اس زمانہ کی نسل کے لئے نہایت مصیبت کا وقت آ گیا ہے۔ اب اس دریا سے پار ہونے کے لئے بجز تقویٰ کے اور کوئی کشتی نہیں۔ مومن خوف کے وقت خدا کی طرف جھکتا ہے کہ بغیر اس کے کوئی امن نہیں۔ اب دکھ اٹھا کر اور سوز و گداز اختیار کر کے اپنا کفارہ آپ دو اور راستی میں محو ہو کر اپنی قربانی آپ ادا کرو اور تقویٰ کی راہ میں پورے زور سے کام لے کر اپنا بوجھ آپ اٹھاؤ کہ ہمارا خدا بڑا رحیم و کریم ہے کہ رونے والوں پر اس کا غصہ تھم جاتا ہے، مگر وہی جو قبل از وقت روتے ہیں نہ مردوں کی لاشوں کو دیکھ کر۔ وہ خوف کرنے والوں کے سر پر سے عذاب کی پیش گوئی ٹال سکتا ہے.......... سو نیکی کرو اور خدا کے رحم کے امیدوار ہو جاؤ۔ خدا تعالیٰ کی طرف پوری قوت کے ساتھ حرکت کرو اور اگر یہ نہیں تو بیمار کی طرح افتاں خیزاں اس کی رضا کے دروازہ تک اپنے تئیں پہنچاؤ اور اگر یہ بھی نہیں تو مردہ کی طرح اپنے اٹھائے جانے کا ذریعہ صدقہ خیرات کے راہ سے پیدا کرو۔ نہایت تنگی کے دن ہیں اور آسمان پر خدا کا غضب بھڑک رہا ہے۔ آج محض زبانی لاف و گزاف سے تم پار نہیں ہو سکتے۔ ایسی حالت بناؤ اور ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو اور ایسے تقویٰ کی راہ پر قدم مارو کہ وہ رحیم و کریم خوش ہو جائے۔ اپنی خلوت گاہوں کو ذکر الٰہی کی جگہ بناؤ، اپنے دلوں پر سے ناپاکیوں کے زنگ دور کرو، بے جا کینوں اور بخلوں اور بد زبانیوں سے پرہیز کرو اور قبل اس کے کہ وہ وقت آوے کہ انسان کو دیوانہ سا بنا دے، بے قراری کی دعاؤں سے خود دیوانے بن جاؤ۔ عجب بدبخت وہ لوگ ہیں کہ جو مذہب صرف اس بات کا نام رکھتے ہیں کہ محض زبان کی چالاکیوں پر سارا دارومدار ہو اور دل سیاہ اور ناپاک اور دنیا کا کیڑا ہو۔ پس اگر تم اپنی خیر چاہتے ہو تو ایسے مت بنو۔ عجب بدقسمت وہ شخص ہے کہ جو اپنے نفس امارہ کی طرف ایک نظر بھی اٹھا کر نہیں دیکھتا اور بدبودار تعصب سے دوسروں کو بدزبانی سے پکارتا ہے۔ پس ایسے شخص پر ہلاکت کی راہ کھلی ہے۔ سو تقویٰ سے پورا حصہ لو اور خداترسی کا کامل وزن اختیار کرو۔ اور دعاؤں میں لگے رہو تا تم پر رحم ہو.......... دیکھو میں اس وقت اپنا فرض ادا کر چکا ہوں اور قبل اس کے کہ تنگی کے دن آویں میں نے اطلاع دیدی ہے۔‘‘

(تبلیغ رسالت جلد 10 صفحہ 73 تا 75)

اب کچھ باتیں میں احباب کو یاددہانی کے لئے کہتا ہوں۔ میں نے بارہا منع کیا ہے کہ دور بیٹھے ہومیو پیتھک نہیں چل سکتی۔ اس کے لئے لمبی تحقیق کرنی پڑتی ہے۔ پوری طرح اس کی بیماری کا حال پتہ ہو، اس کا مزاج پتہ ہو، بہت سی باتیں دیکھی جاتی ہیں ہومیو پیتھک میں۔ اور اس کے باوجود لوگ خطوں کے ذریعہ ہومیو پیتھک دوائیں مانگنی بند نہیں کرتے۔ پتہ نہیں وہ اپنی بات سنتے ہیں اور میری

بات نہیں سنتے۔ میں ہزار دفعہ کہہ چکا ہوں پہلے بھی اب پھر دہراتا ہوں کہ دو دو بیٹھے ہومیو پیتھی نہیں چلا کرتی۔ اس کے لئے پوری لمبی تحقیق کرنی پڑتی ہے۔ ہر ملک میں اس کا انتظام ہے یا تو یہ ہونا کہ ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانا پڑے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر ملک میں اس کا انتظام ہے اور امیر کو پتہ ہے کہ کون منتظم ہے اس کا۔ تو اس لئے اپنے اپنے مقام کے امراء سے حلقہ کے امراء سے یا ملک کے امراء سے پتہ کر لیا کریں کہ یہاں کون سا اچھا ہومیو پیتھ احمدی مفت دوائی تجویز کرنے والا بغیر کسی پیسے بغیر کسی حرص کے جو حقیقت کو سنے اور دوا تجویز کرے وہ کون ہو سکتا ہے۔ تو جماعت کی طرف سے مقرر ہیں اور جتنا بھی ان کو علم ہے وہ کوشش کرتے ہیں اور اگر دعا بھی ساتھ ساتھ کریں تو اللہ تعالیٰ دعا قبول فرما لیتا ہے۔ بعض دفعہ جب کوئی دوا نہ بھی ہو تو دعا ہی کام آتی ہے۔ یہ ہمارا تجربہ ہے اس میں کوئی ذرہ بھر بھی شک نہیں کہ جب کوئی اور دوا کام نہ کرے تو دعا کام کر جاتی ہے۔ دوا کا ملنا میسر نہ ہو تب بھی دعا کام کر جاتی ہے۔ آپ کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو بچے بیمار ہو جائیں کسی طرح ان کی صحت ٹھیک نہ ہو بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ دعا کے ذریعہ اور سورۃ فاتحہ کا دم کر کے ان کی طبیعت ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اب دو دن کی بات ہے ہمارا ایک چھوٹا بچہ مونا کا وہ بہت بیمار ہو گیا۔ کسی صورت آرام نہیں آتا تھا اور روئے چلا جا رہا تھا۔ میں نے اس کو سورۃ فاتحہ کا دم دیا اور اپنی بیٹی سے بھی کہا کہ تم اس پر یہ دم کرو۔ وہ خدا کے فضل سے دیکھتے دیکھتے بالکل ٹھیک ہو گیا جیسے بیماری کا کوئی اثر ہی نہیں تھا۔ تو یہ تجربہ کی باتیں ہیں۔ یہ کہنے کی باتیں نہیں ہیں۔ جب دوا میسر نہ ہو یا دوا فائدہ نہ دے تو خصوصیت کے ساتھ سورۃ فاتحہ کو یاد رکھیں کیونکہ اس کا نام شفا ہے۔

دوسرے میں نے پچھلی عید پر یہ گزارش کی تھی کہ مجھے اس عید کے موقع پر عیدی نہ دیں۔ کیونکہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یا اس سے بہتر چیز دو جو تمہیں دی جاتی ہے یا اس کو رد کر دو۔ اب رد کرنے سے لوگوں کی دل شکنی ہوتی ہے۔ اور اب مجھ میں اتنی ہمت نہیں جو پہلے سالوں میں کیا کرتا تھا۔ حسب حالات لوگوں کے ہزاروں تحفے بنانے پڑتے تھے۔ تو اب مجھ میں توفیق اتنی نہیں رہی اس لئے میں عرض کرتا ہوں کہ کسی بہانے بھی مجھے عیدی نہ دینا۔ بعض بڑے بن کر جی ہم تو بڑی بہن ہیں اور بعض چھوٹے بچے کہ ہم اپنے ابا کو عیدی دے رہے ہیں یہ سب بہانے ہیں۔ عیدی دینا تو منع نہیں اپنے گھر کے بچوں کو دیں تحفہ پیش کریں۔ یہ تو بڑی اچھی سنت ہے۔ غریبوں کو بھی عیدی دیں۔ اور اس عید کے موقع پر یاد رکھنا میں پہلے بھی کئی دفعہ کہہ چکا ہوں ربوہ میں بھی جماعت کی طرف سے یعنی میری طرف سے ذاتی طور پر غریبوں کی دعوت کی جاتی ہے اور ان کے لئے یہ عیدی ہے۔ اور میری نصیحت یہ تھی کہ غریبوں کے گھر جایا کریں اور اس سے ان کی عید ہو جاتی ہے۔ کوئی امیر اگر غریب کے گھر جائے تو کچھ نہ بھی لے کے جائے تو تب بھی وہ غریب پھولے نہیں سماتا۔ غریب کا دل بہت ممنون ہوتا ہے۔ لیکن اگر ساتھ تحفہ لے کر جاؤ تو پھر وہ بلیوں اچھلتا ہے کہ الحمدللہ ہمارے گھر کوئی آیا اور اتنا صاحب حیثیت آدمی اس نے اپنی طرف سے ہمیں کوئی تحفہ دیا۔ تو یہ بہترین عید کے منانے کا طریقہ ہوگا کہ غریبوں کے گھر میں جائیں اور آپ کو جتنی توفیق ہے ان کو اس کے تحفے ادا کریں۔ (الفضل انٹرنیشنل 11/ جنوری 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

✪ اللہ تعالیٰ نے مکرم طارق محمود ظفر صاحب مربی ضلع حیدر آباد و مکرمہ خالدہ طارق صاحبہ کو مورخہ 17 نومبر 2002ء بروز اتوار تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام "صوفیہ طارق" عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے۔ نومولودہ مکرم حاجی عبدالرشید صاحب دارالعلوم غربی شاہ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، صالحہ خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

✪ آرکیٹیکٹ مکرم مدثر احمد صاحب کے والد محترم سعید احمد صاحب کے دل کا بائی پاس آپریشن لاہور میں مورخہ 14 نومبر کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ ہو گیا ہے۔ شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✪ مکرم شیخ بشارت احمد صاحب قائد علاقہ لاہور لکھتے ہیں۔ مکرم محمد ادریس بھلر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع قصور کے والد محترم چوہدری محمد صدیق صاحب آجکل بیمار ہیں اور "ڈاکٹرز ہسپتال" لاہور کے I.C.U میں داخل ہیں۔ ان کے دل کے دو "والوز" تبدیل ہونے ہیں۔ ان کی کامل شفایابی، درازی عمر اور بعد از آپریشن ہر طرح کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

✪ مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور اطلاع دیتے ہیں۔ مکرم ملک تنویر احمد صاحب حلقہ وحدت کالونی لاہور کے دل کا آپریشن ہوا ہے۔ ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✪ مکرم پروفیسر عبدالکریم خالد صاحب کے والد محترم شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

✪ مکرم ڈاکٹر سلیم الدین اختر صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور فالج کی وجہ سے کئی ماہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

✪ مکرم مرزا محمد اشرف بیگ صاحب مغل پورہ لاہور کو دل کا اٹیک ہوا ہے۔ اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

✪ ادارہ الفضل مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع سیالکوٹ کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔

(ii) الفضل میں اشتہارات سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی

(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی۔ امراء، صدران، مربیان سلسلہ و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

مینوفیکچرز واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
نور
ہوم اپلائنسز
32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

HAROONS
Shop No.5.Moscow plaza + Shop No.8 Block A,
Blue Area Islamabad + Super Market Islamabad
PH:826948 + PH:275734-829886

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تکالیف
تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی
گیس، قبض اور بھوک و خون کی کمی
کی ایک مکمل دوا ہے۔
پیکنگ 20ML رعائتی قیمت 100/ روپے
ایک ماہ کی دوائی بمع ڈاک خرچ 360/ روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

Philips
سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P-A سسٹم۔ سیکیورٹی سسٹم۔ C.C.T.V۔ سلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون 051-2650347

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1۔ مبارک مارکیٹ
ریلوے روڈ گلی 1۔ ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

تمام ائیرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعائتی ریٹ پر دستیاب ہیں
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون آفس 2273094-2873030-2873680
فون ڈائریکٹ: 2275794 فیکس: 2825111
Email:multiskytours@hotmail.com

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
سفوف بواسیر۔ حب بواسیر۔ مرہم جدید
بواسیر خونی۔ بادی موکوں والی انتڑیوں کی سوزش
پیچش اور مقعد کی خارش میں نہایت مفید اور موثر ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	19-نومبر	زوال آفتاب	11-53
منگل	19-نومبر	غروب آفتاب	5-10
بدھ	20-نومبر	طلوع فجر	5-15
بدھ	20-نومبر	طلوع آفتاب	6-39

سینٹ کے انتخابات دسمبر میں ہونگے وفاقی وزیر قانون خالد رانجھا نے کہا ہے کہ سینٹ کے انتخابات دسمبر کے پہلے ہفتہ میں ہونگے۔ انہوں نے کہا ہمارے پارلیمانی نظام میں پارلیمنٹ سپریم ادارہ ہے۔

صدر نے 6 آرڈیننس جاری کردیئے صدر جنرل مشرف نے 6 آرڈیننس جاری کردیئے ہیں۔ ان میں انسداد دہشت گردی آرڈیننس، ڈرگز آرڈیننس، بالائی خلا کے تحقیقی کمیشن کا آرڈیننس، نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی کے قیام کا آرڈیننس، پاکستان انجینئرنگ کونسل کا آرڈیننس، پاکستان پوسٹل سروسز مینجمنٹ بورڈ آرڈیننس شامل ہیں۔

ارکان اسمبلی نے حلف اٹھا کر ایل ایف او تسلیم کرلیا وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ لیگل فریم ورک آرڈر 1973ء کے آئین کا حصہ ہے ارکان اسمبلی نے اس کے تحت حلف اٹھا کر اس آئین کو تسلیم کرلیا ہے۔

قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات پنجاب سمیت تین صوبوں میں اگلے سال جنوری میں 27 حلقوں میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے لئے ضمنی انتخابات ہونگے۔ الیکشن کمیشن نے ضمنی انتخابات کیلئے ابتدائی تیاریاں شروع کردی ہیں۔

پنجاب اسمبلی کا پہلا اجلاس گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب اسمبلی کا اجلاس آئندہ ہفتے تک بلالیا جائے گا۔ اس سلسلے میں حکومت نے تمام انتظامات مکمل کرلئے ہیں۔ انہوں نے کہا آنے والی حکومت کیلئے سب سے بڑا انتظام یہ ہے کہ ہم انہیں ایک کامیاب اور متاثر کن نظام دے رہے ہیں۔

آئین مکمل بحال نہیں ہوا سابق چیف جسٹس آف پاکستان سید سجاد علی شاہ نے کہا ہے کہ آئین کے کچھ حصے بحال ہوئے ہیں اور کچھ نہیں ہوئے۔ سیاستدانوں نے 1973ء کے آئین کے تحت اٹھایا ہے۔ ریڈیو تہران کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ اب نئی پارلیمنٹ پر منحصر ہے کہ وہ آئین میں کی گئی ترامیم قبول کرتی ہے یا نہیں۔

عراق کے خلاف کارروائی ہوسکتی ہے امریکی مسلح افواج عراق کے خلاف کارروائی کیلئے بالکل تیار ہیں اور صدر بش کے حکم کی منتظر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار امریکہ کے نائب وزیر دفاع نے واشنگٹن میں کیا۔

اسرائیل عرب زمین پر قابض ہے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے فلسطینیوں کے بارے میں اسرائیل کی پالیسیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ عرب زمین پر قبضہ کرنے والا ملک ہے۔ اس کی شدت پسندانہ اور جارحیت پر مبنی پالیسیاں امن کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔

بقیہ صفحہ 1

لئے امریکہ تشریف لے گئے اور قیام امریکہ کے دوران 1953ء میں بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔ اگلے سال ہی نظام وصیت میں شمولیت کی سعادت پائی۔ 1961ء میں آپ کی شادی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی بیٹی اور حضرت مریم صدیقہ صاحبہ المعروف چھوٹی آپا کی بہن مکرمہ سیدہ امتہ الرفیق صاحبہ سے ہوئی۔ آپ کی اولاد میں دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے:۔

1- مکرم ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب واقف زندگی ڈینٹل سرجن اکرا غانا۔ آپ وفات کے موقع پر پاکستان پہنچ گئے تھے۔

2- مکرم سید خضر پاشا صاحب ایم بی اے سٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک کراچی۔

3- مکرمہ سیدہ فرحانہ پاشا صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب واقف زندگی انچارج کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔

آپ گورنمنٹ ملازم تھے۔ پھر امریکہ اعلیٰ تعلیم کے لئے چلے گئے آسٹن ٹیکساس سے 1953ء میں ایم اے اکنامکس کیا اور واپس آ کر مغربی پاکستان میں ملازمت جاری رکھی ایک بار پھر آپ امریکہ تعلیم کے لئے گئے اور ایم ایس ایگریکلچر اکنامکس مشی گن امریکہ سے 1970ء میں کیا اور سندھ گورنمنٹ سے 1983ء میں جوائنٹ چیف اکانومسٹ کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ دوران ملازمت آپ حیدرآباد لاہور اور کراچی میں قیام پذیر رہے۔

جماعتی خدمات: آپ خدا کے فضل سے عارف باللہ، صائب الرائے اور صاحب علم شخصیت تھے۔ دوران ملازمت جہاں بھی مقیم رہے جماعتی خدمات سر انجام دیتے رہے چنانچہ قائد ضلع و قائد علاقہ حیدرآباد، قائد ضلع لاہور، سیکرٹری تعلیم القرآن کراچی، صدر اصلاح معاشرہ کمیٹی کراچی سابق صدر حلقہ کلفٹن تھے۔ مجالس شوریٰ میں بھرپور نمائندگی کا موقع ملتا رہا اور اس کی کمیٹیز کے ممبر رہے آپ ناصر فاؤنڈیشن ربوہ کے ڈائریکٹرز میں بھی شامل تھے۔ علمی لحاظ سے بعض جماعتی لٹریچر کے تراجم کے مسودات میں معاونت کا موقع بھی ملا۔ مرکزی صد سالہ جوبلی کمیٹی کے ممبر بھی رہے۔ آپ کی کوششوں سے کراچی میں حفظ کلاس جاری ہوئی۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں داخل کرے، جملہ لواحقین کو صبر جمیل اور آپ کی نیک یادوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

خان نیم پلیٹس
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862 5123862
نیم پلیٹس، اسٹکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

DILAWAR ELECTRONICS
Deals in: *Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

زکریا سٹیل
33- میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر سی-آر-سی-جی پی-ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس 7650510-7658876-7658938-7667414

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

فری ہوم سروس
ریفریجریٹر
الفضل الیکٹرونکس
بھاری چادر کے کولر اینڈ گیزر تیار کئے جاتے ہیں۔
کچن ہڈ اور ڈکٹنگ کا کام کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کی فینسی لائٹ پنکھے اور واشنگ مشین دستیاب ہیں۔
کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور Ph;5114822-5118096

1924ء سے خدمت میں معروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کارز، پرامز، سوئنگز، واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز۔ نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24- نیلا گنبد لاہور فون نمبر 7237516

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

Naseem Jewellers
Trusted and Reliable name for 23k and 22k Gold Jewellery
Proprietors: Mian Naseem Ahmad Tahir` Mian Waseem Ahmad (MBA)
Contact:Tel 0092-4524-212837Shop Tel:0092-4524-214321-Res
AQSA ROAD,RABWAH Email:wastah00@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61